سیڈلیس کنو کے پودوں کی تیاری

(زرعی فیچر سروس، نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب)

سیڈلیس کنو زرعی سائنسدانوں کی ان تھک محنت اور تحقیقی کاوشوں کا بہترین مظہر ہے۔سیڈلیس کینو کی اقسام ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے زیرانتظام چلنے والے سٹرس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سرگودھا کے زرعی سائنسدانوں نے تیار کی ہے۔ترشاوہ پودوں کی پیوندکاری کیلئے بہاریہ موسم فروری اور مارچ کے مہینے زیادہ اہم ہیں۔کنو کی یہ قسم فطرتی یا قدرتی میوٹیشن کو کئی سالوں تک ٹیسٹ کرنے، اس کے پھل اور پیداواری صلاحیت کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد متعارف کرائی گئی ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ سیڈلیس کنو کی نئی اقسام کے پودے نرسریوں میں جلد از جلد تیار کر کے باغبانوں کو کم قیمت پر فراہم کیے جائیں تا کہ زیادہ سے زیادہ رقبہ پر اس کے باغات لگ سکیں اور مستقبل میں وطن عزیز کے باغبان اور ایکسپورٹرز اس قابل ہو جائیں کہ وہ درآمدی ممالک کو سیڈلیس کنو کی برآمدات کے فروغ سے قیمتی غیر ملکی زرمبادلہ حاصل کر سکیں۔باغبانوں کو تسلیم شدہ اعداد و شمار کے ساتھ سائنسی طریقہ کار اور صحیح وقت پر نرسری کے مختلف عوامل پر عمل پیرا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس ضمن میں جدید زرعی مشینری کے استعمال کا حقیقی علم جاننا بہت ضروری ہے۔سیڈلیس کنو کی نرسریاں تیار کرنے کیلئے ہلکی میرا زمین نرسری ایک بہتر انتخاب ہے اور نرسری کی کاشت کیلئے ایسی جگہ منتخب کی جائے جہاں پر کم سے کم بیماریوں اور حشرات الارض کا خطرہ ہو۔نرسری کی جگہ سے دیگر فصلوں، سڑک اور گزرگاہ کا فاصلہ کم از کم 15 میٹر ضرور رہو۔نرسری کی جگہ کیلئے زمین ایسی ہو جہاں پر نکاسی آب کیلئے بہتر انتظام ہو۔ایسی جگہ ہرگز منتخب نہ کی جائے جہاں پر پانی اکٹھا ہو جائے اور آلودگی کا سبب بنے۔سیڈلیس کنو کی پیوندی لکڑی کے انتخاب میں انتہائی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے کیونکہ سردست پنجاب بھر میں بہت ہی کم جگہوں پر انتہائی محدود تعداد میں اس کے پودے موجود ہیں۔صحیح رہنمائی اور مدد کیلئے باغبان اور نرسری مالکان سٹرس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سرگودھا اور ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے زرعی سائنسدانوں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ان لوگوں کو پیوندی لکڑی کے انتخاب میں انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا کیونکہ پیوندی لکڑی کے انتخاب میں شفافیت اس کاروبار کا مرکزی پہلو ہے۔پیوندی شاخ ہمیشہ اس سیڈلیس کنو کے پودے سے لی جائے جو بہترین خصوصیات (یعنی زیرو سیڈ، اچھی اور مستقل پیداوار، پھل کی اعلیٰ کوالٹی اور بیماریوں کے خلاف مدافعت) کا حامل ہو۔پودے کی عمر 7 سے 8 سال ہو اور زیادہ پرانے اور کمزور پودوں سے پیوند حاصل کرنے سے گریز کیا جائے، پیوندی شاخ اور روٹ سٹاک کا معیار درج ذیل ہونا چاہیے۔پیوندی شاخ کی موٹائی 10 سے 15 ملی میٹر یا کم از کم پنسل کی موٹائی کے برابر اور لمبائی 15 سے 20 سینٹی میٹر ہمراہ 3 سے 4 چشم یا بڈز عمر 6 سے 9 ماہ سفید دھاری والی شاخ، پیوندکاری کیلئے زمین سے اونچائی 9 تا 12 انچ اور پیوندی لکڑی کول اور کانٹوں سے پاک ہو۔اس مقصد کیلئے واٹر شوٹ یا کچے گلے ہرگز استعمال نہ کیے جائیں۔اسی طرح روٹ سٹاک کی موٹائی 10 سے 15 ملی میٹر، اشتراک سائن اور سٹاک ایک جیسا اور روٹ سٹاک کی لمبائی 3 سے 4 فٹ ہونی ضروری ہے۔نرسری کی کاشت کیلئے سیڈ بیڈ کی ساخت میں چوڑائی 4 فٹ، لمبائی 6 فٹ، سطح زمین سے اونچائی 15 سینٹی میٹر، بیجوں کا قطار سے قطار کا فاصلہ 15 سینٹی میٹر اور بیجوں کی گہرائی 10 ملی میٹر رکھی جائے۔نرسری میں منتقلی کے بعد پودوں کا درمیانی فاصلہ 20 سے 25 سینٹی میٹر اور قطاروں کا فاصلہ 20 سے 30 سینٹی میٹر رکھنا ضروری ہے۔ہر چار لائنوں کے بعد 2 فٹ فاصلہ چھوڑ دیں اور پھر اگلی چار لائنیں کاشت کریں تا کہ پودوں کی پیوندکاری اور نرسری کی صفائی کیلئے کوئی دشواری پیش نہ آئے۔جب کھٹی کے پودوں میں رس چلنا شروع ہو جائے اور چھلکا با آسانی اتر جائے تو پیوندکاری آسانی سے ہو سکتی ہے۔سیڈلیس کنو کی ایکسپورٹ کر کے ہم ملک کے لئے قیمتی زرمبادلہ کما سکتے ہیں۔

☆☆☆☆